bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۰

گلشن میں صبا کو جستجو تیری ہے — بلبل کی زباں پہ گفتگو تیری ہے
ہر رنگ میں جلوہ ہے تیری قدرت کا — جس پھول کو سونگھتا ہوں بو تیری ہے

انجمن خدام الصوفیہ لاہور کا

ماہواری رسالہ 1925

انوار الصوفیہ لاہور

ایڈیٹر مولوی محمد عظیم صاحب منشی فاضل

جلد ۲۱ | بابت ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مطابق ماہ جنوری ۱۹۲۵ء | نمبر ۳

اسلامی۔ تاریخی۔ اخلاقی اور صوفیانہ مضامین کا مجموعہ

ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو لوہاری منڈی لاہور سے شائع ہوتا ہے

چندہ سالانہ بذریعہ منی آرڈر (۳) بذریعہ وی۔ پی ہے۔ خریداران غیر ممالک سے چھ شلنگ

جس کو محمد عظیم ایڈیٹر و پبلشر رسالہ ہذا نے گلزار ہند سٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر کے اہتمام سے چھپوا کر دفتر انوار الصوفیہ لاہور لوہاری منڈی سے شائع کیا

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت

شراب عشق احمدؐ سے جو دل مخمور رہتا ہے
خدا کے نور سے سینہ میرا معمور رہتا ہے

ذرا فخر مسیحا اس طرف بھی دو قدم آنا
خبر بھی ہے پس دیوار اک رنجور رہتا ہے

غم فرقت کے صدقہ موت ہی پیش نظر ہر دم
خیال زندگانی دل سے کوسوں دور رہتا ہے

اٹھائے ناز جس نے بار فرقت کو وہ کیا سمجھے
جو کوئی اس سے گھبرائے وہی مجبور رہتا ہے

نہیں دیکھا جو تیرا سنگ در ہر دم یہ حالت ہے
کہ اپنا شیشۂ دل سنگ غم سے چور رہتا ہے

اٹھاؤں بار فرقت گر کبھی ملتے رہو پیارے
وہ محنت خوب کرتا ہے جو خوش مزدور رہتا ہے

خیال غیر یہاں دل میں کہاں جب دلدار تم کو
تصور کیا نہ لب پر اور کا مذکور رہتا ہے

نہ واعظ ذکر جنت سے کبھی ممتاز خوش ہووے
خیال کوئے احمد سے یہ دل مسرور رہتا ہے

نعت

رات کو خواب میں جلوہ جو کسی کا دیکھا
جلوۂ نور الٰہی کا تماشا دیکھا

اپنی آنکھوں میں یہ قدرت کا تماشا دیکھا
دو حبابوں میں جھلکتا ہوا دریا دیکھا

سیر گر باغ مدینے کی نہ آنکھوں نے
آ کے اس گلشن کونین میں پھر کیا دیکھا

دل میں رہتا ہو مگر آنکھوں سے ہر دم ہو نہاں
یہ بھی واللہ نئی طور کا پردہ دیکھا

ہفت اقلیم کے شاہوں کی وہ توقیر نہیں
تیرے دربان کا جو رتبہ دیکھا

جس سے بیمار محمدؐ کو شفا ہووے نصیب
ایسا نسخہ بھی کوئی تم نے مسیحا دیکھا

ان کے رخسار کے ہیں عکس یہ خورشید و قمر
ان کے تلووں میں فروغ ید بیضا دیکھا

آپ مل جائیں تو پھر ہم سے خدا دور نہیں
جس نے دیکھا تمہیں دیدار خدا کا دیکھا

خود سمجھ لیگا کہ جنت ہے اسی کا خاکہ
جس گھڑی آپکا ممتاز نے روضہ دیکھا

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	اسمائے نامہ نگار	صفحہ
۱	نعت شریف	از	۲
۲	اخبار	از ایڈیٹر	۱
۳	یاران کہن	از ایڈیٹر	۲
۴	ایک درویش اور اسکی نماز	"	۶
۵	قصیدہ	از جناب محمود علی صاحب رہتکی	۸
۶	ارشادات حبیب	از ایڈیٹر	۹
۷	حضرت خاندان نقشبندیہ کی آٹھ شرطیں	"	۱۰
۸	ایک ضروری عرضداشت	"	۱۶
۹	شرح پوتھی لا الہ الا اللہ	از حضرت قبلہ حافظ انور علی صاحب مرحوم رہتکی	۱۷
۱۰	نظم	از جناب صغیر علی صاحب شہرت رہتکی	۲۱
۱۱	روئیداد فتنہ ارتداد	از جناب حفیظ الدین صاحب ناظم وفود انجمن خدام الصوفیہ آگرہ	۲۲

اخبار

جناب حضرت صاحب قبلہ عالم سیدی و مولائی آگرہ اور مراد آباد کے سفر باظفر سے واپس مراجعت فرما ہوئے۔ اسوقت خاص دربار شریف علی پور میں رونق افروز ہیں:۔

۲۷-۲۸ رجب المرجب کو جلسہ انجمن حنفیہ کا قصور ضلع لاہور میں منعقد ہونے والا ہے جناب حکیم احمد علی صاحب سکرٹری انجمن حنفیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ہمارے وفد نے حضور قبلہ عالم کی خدمت میں عرض کیا ہے کہ اس جلسہ میں رونق افروز ہو کر اس کی سرپرستی قبول فرمادیں۔ سو امید ہے کہ حضور مذکورہ بالا تاریخوں میں بفضلہ تعالےٰ بشرط صحت قصور میں انجمن حنفیہ کے جلسہ کو اپنی سرپرستی سے اعزاز بخشیں گے۔

(ایڈیٹر)

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

انوار الصوفیہ رسالہ

حافظ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمتہ اللہ علیہ نے 1901ء میں شروع کروایا تھا

اس کتاب میں مندرجہ ذیل مہینوں کے رسالے موجود ہے

جنوری 1925	ستمبر 1937	جنوری 1940
نومبر 1940	اگست 1941	نومبر دسمبر 1952
اکتوبر 1963	جنوری 1964	اپریل 1978
مئی 1978	اگست 1978	مئی 1979
جون جولائی 1979	نومبر دسمبر 1979	جنوری 1980
مارچ 1980	جون جولائی 1980	اکتوبر نومبر 1980
مئی جون 1981	جولائی 1981	ستمبر 1981

انوار الصوفیہ کے رسائل فراہم کرنے پر

درگاہ قلندر علی پور فقیراں سے

ایڈوکیٹ علامہ عالیجاہ حسن پیرزادہ نقشبندی مجددی

اور درگاہ کے جملہ اراکین کا مشکور ہوں

خدام اولیاء غلام شیخ معز الدین بختیار حسین جاعتی

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق

ویب سائٹس، بلاگز، ویڈیو اور تصاویر کے لنکس

ویب سائٹس http://ameeremillat.org/

ویب سائٹس http://ameer-e-millat.com/

ویب سائٹس http://ameeremillat.com/

ویب سائٹس http://www.haqwalisarkar.com/

ویب سائٹس http://www.charaghia.com/

کتابیں http://www.scribd.com/bakhtiar2k

تصاویر http://www.flickr.com/photos/34727076@N08/

تصاویر http://www.flickr.com/photos/91889703@N07/

فیس بک پر پیر بھائیوں کا گروپ http://www.facebook.com/groups/alipurmureeds/

بلاگز http://wwwnfiecomblogspotcom.blogspot.com/2009_06_01_archive.html

بلاگز http://www.jamaatali.blogspot.com/

بلاگز http://alipuri.blogspot.com/2009/06/about-pir-syed-jamaat-ali-shah.html

بلاگز http://www.jamaatali.blogspot.com/

ویڈیو http://vimeo.com/user13885879/videos

ویڈیو Youtbe: bakhtiar2k

اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں www.marfat.com

اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں www.maktabah.org

نعتیں ڈاؤن لوڈ کریں www.fezanenaat.com

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

یاران کہن

شیخ ذوالنون مصری قدس سرہٗ العزیز

نام ثوبان بن ابراہیم کنیت ابوالفیض لقب ذوالنون

آپ طبقہ اولےٰ کے اولیائے کرام میں سے ہیں۔ آپ کا مسکن موضع اخمیم واقع مصر تھا۔ اُسی جگہ امام شافعی رحمت اللہ علیہ کی مرقد مبارک ہے۔

آپ امام مالک کے شاگردوں میں سے ہیں اور مذہب مالکی رکھتے تھے۔ امام مالک رح کی موطا جو حدیث شریف کی ایک معتبر کتاب ہے انہوں نے اسکو ان سے سنا تھا۔ آپ کی بیعت ایک مغربی شیخ سے تھی۔

شیخ الاسلام ابو اسمٰعیل عبد اللہ انصاری رحمت اللہ فرماتے ہیں کہ ذوالنون وہ شخص نہیں ہیں جن کی مقامات سے تعریف کریں۔ بلکہ مقامات اور حالات تو ان کے سامنے ایک ہنسی کھیل تھا اور نکمی چیز تھی۔ وہ امام وقت یگانۂ روزگار اور اس گروہ صوفیہ کے سردار تھے وہ پہلے شخص ہیں۔ جنہوں نے اشارات کو عبارات میں ظاہر کیا اور اس طریقہ کی باتیں کیں۔

دوسرے طبقہ میں حضرت جنید رح ظاہر ہوئے تو انہوں نے اس علم کو مرتب کیا۔ اور شرح و بسط کے ساتھ لکھا۔ بعدہٗ حضرت شبلی پیدا ہوئے تو انہوں نے اس علم کو منبر پر کھڑے ہو کر ظاہر کیا۔

چنانچہ حضرت جنید فرمایا کرتے تھے جس علم کو ہم پوشیدہ رکھتے تھے شبلی نے منبر پر لوگوں کے سامنے ظاہر کر دیا ہے۔

حضرت ذوالنون فرماتے ہیں کہ میں نے تین سفر کئے ہیں اور تین علم لایا ہوں۔ آخری

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

سفر میں وہ علم لایا جسکو نہ خاص نے قبول کیا نہ عام نے۔ اور میں اکیلا تنہا رہ گیا۔

شیخ الاسلام عبداللہ انصاری فرماتے ہیں۔ کہ پہلا علم توبہ کا علم تھا جس کو عام و خاص قبول کر لیا کرتے ہیں۔

دوسرا علم توکل اور معاملہ اور محبت کا تھا جس کو خاص تو قبول کر لیتے ہیں مگر عام لوگ قبول نہیں کرتے

تیسرا علم حقیقت کا تھا۔ جو کہ لوگوں کے علم و عقل کی طاقت سے باہر تھا۔ اسلئے دریافت نہ کر سکے بلکہ اُس کو چھوڑ دیا اور اس سے انکار کرنے لگے۔ یہاں تک کہ حضرت شیخ ۲۴۵ھ میں رحلت فرما گئے۔ جب ان کا جنازہ لیجا رہے تھے تو ان کے جنازے پر جانوروں کا ایک غول دیکھا گیا جس نے لوگوں کو اپنے سایہ سے چھپا لیا تھا۔ اور ان جانوروں میں سے کسی ایک کو بھی کسی نے نہ دیکھا تھا۔ مگر ان کے بعد امام مزنی جو امام شافعی کے پیرو تھے ان کے جنازے پر دیکھا گیا اسوقت عوام الناس کو حضرت ذوالنون کی شان معلوم ہوئی۔

دوسرے دن ان کی قبر پر یہ عبارت لکھی پائی گئی۔ جو لوگوں کے خط سے نہ ملتی تھی۔

ذوالنون حبیب اللہ من الشوق قتیل اللہ

یعنی ذوالنون خدا کے محبوب ہیں اور شوق محبت سے خدا کے مقتول ہیں۔

جب اُس تحریر کو چھیلتے تھے تو پھر وہی لکھا ہوا پاتے تھے۔ جو زیادہ واضح اور روشن ہوتا تھا۔ شیخ الاسلام فرماتے ہیں۔ تیسرا سفر جس کی بابت شیخ ذوالنون سے منقول ہے کہ ایسا علم لائے جس سے لوگ منکر ہو گئے۔ وہ سفر پاؤں سے نہ تھا۔ بلکہ وہ ہمت سے تھا۔ یعنی اُس ہمت اور توجہ کی طرف اشارہ ہے جس سے صوفیہ کرام عرش معلےٰ پر پہنچ جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے بلاواسطہ کلام اور علوم پاتے ہیں۔ جنکو اسرار الٰہیہ اور خاص علوم کہتے ہیں۔ جن کی نسبت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ در علوم مجھے دیئے گئے دوسرا علم اگر میں ظاہر کروں تو لوگ میرا گلا کاٹ ڈالیں۔

شیخ ذوالنون رح کے اقوال | شیخ ذوالنون رح کا قول ہے کہ اس سے بڑھکر اللہ تعالیٰ نے

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

کسی بندہ کو عزت نہیں دی کہ وہ اپنے نفس کو اللہ تعالےٰ کے لئے ذلیل بنائے ؛

شیخ فرماتے ہیں بہت بڑا حجاب یا پردہ جو اللہ تعالےٰ اور بندہ کے درمیان ہے وہ یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو دیکھے اور اس کی تدبیر کرے ؛

یہ قول بھی اسرار الٰہیہ میں سے ہے جو عوام کی سمجھ سے بالا ہے۔ کیونکہ عوام نفس کی تدبیر میں مصروف ہیں یعنی اپنی جانوں کی بہبودی کے فکر اور تدبیر کرنے میں جو بشریت کا خاصہ ہے اور خواص اپنے نفس کی بہبودی و نفع و ضرر کو سپرد بخدا کرتے ہیں اور تسلیم و تفویض کے مقام میں پہنچکر مطمئن رہتے ہیں اور اخص اس سے بھی بالا ہیں وہ اپنے نفس کو دیکھتے ہی نہیں یعنے ان سے دوئی دور ہو جاتی ہے اور وحدت کے مقام میں ایسے مستغرق رہتے ہیں کہ ان کو اپنے نفس کا ادراک نہیں رہتا اسلئے اسکے نفع اور ضرر یا بہبودی کی تدبیر کے فکر سے بالا ہیں وہ ذات کو ہی دیکھتے ہیں اور ذات ہی پاتے ہیں اسی بحر وحدت میں تیرتے ہوئے سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا۔ سبحانی اعظم شانی میری ذات پاک ہے اور میری شان بڑی ہے۔ اسوقت سلطان العارفین چونکہ توحید کے مشاہدے میں تھے دوئی دور ہو چکی تھی۔ ہستے موہومہ کا خیال فنا ہو چکا تھا حقیقت احدیت ہی جلوہ گر تھی۔ اس وجہ سے انکی زبان سے کلمات کا نکلنا انکی طرف منسوب نہیں ہو سکتا۔ وہ کلام ذات پاک حق جل جلالہ کا ہی تھا جو بندہ کے حلقوم سے نکل رہا تھا۔ کیا سچ فرمایا ہے ؎

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود

یعنی توحید کے مقام میں بندہ کی زبان سے جو کلمات نکلتے ہیں وہ کلام ذات حق جل و علا کا ہوتا ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ سلطان العارفین علیہ الرحمۃ کی خدمت میں شاگردوں نے عرض کیا کہ آپکی زبان سے ایسے کلمات نکلے ہیں آپ نے فرمایا جب پھر نکلیں تو تلوار سے میری گردن اڑا دینا۔ مگر جب پھر ایسا اتفاق ہوا تو بیشمار مرتبہ شاگردوں نے تلوار کے وار کئے۔ مگر حضرت کے جسم سے پانی کیطرح تلوار نکل جاتی تھی پھر جب آپ آپے میں آئے تو اس واقعہ کو عرض کیا گیا اسوقت سلطان العارفین نے فرمایا کہ اس وقت میں نہ تھا۔ وہ خود ہی تھا جسکی شان سبحانی ما اعظم شانی ہے ؛

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

شیخ ذوالنون رح فرماتے ہیں خدا کی ذات میں سوچنا جہالت ہے۔ اور اس کی طرف اشارہ کرنا شرک ہے اور معرفت کی حقیقت حیرت ہے۔"

شیخ الاسلام فرماتے ہیں کہ حیرت دو قسم پر ہے پہلی حیرت عام ہے وہ الحاد اور گمراہی ہے۔ اور دوسری حیرت موجودات میں ہے وہ حیرت مشاہدہ و یافت ہے۔

شیخ ذوالنون کا یہی قول ہے اول توڑنا اور جوڑنا ہے اور آخر میں نہ توڑنا ہے نہ جوڑنا۔

شیخ الاسلام قدس سرہٗ فرماتے ہیں ؎

کیف یحلی وصل اثنین ۔۔۔ ھما فی الاصل واحد

من قسم الواحد جھلا ۔۔۔ فھو بالواحد جاحد

یعنی وہ وصل کی حکایت کیسے کر سکتے ہیں۔ حالانکہ وہ دونو در اصل ایک ہی ہیں۔ جو شخص ایک کو جہالت کی وجہ سے تقسیم کرتا ہے۔ وہ ایک کا منکر ہے ؛

لوگوں نے ذوالنون سے پوچھا کہ مرید کون ہے اور مراد کون ہے۔ شیخ نے فرمایا المرید یطلب والمراد یھرب (یعنی مرید طلب کرتا ہے اور مراد بھاگتا ہے۔ شیخ الاسلام فرماتے ہیں کہ مرید طلب کرتا ہے اور اس کے ساتھ ہزاروں نیاز ہوتے ہیں اور مراد بھاگتا ہے اور اس کے ساتھ ہزاروں ناز ہوتے ہیں

شیخ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ابو سعید معلم کے ہمراہ (جن کی مزار فارس میں شیخ ابو اسحٰق شہریار کے متصل ہے) بازار میں مجھ سے شیخ احمد چشتی رح کی ملاقات ہوئی۔ ابو سعید کے ساتھ شیخ احمد چشتی رح کا مناظرہ تھا کہ مرید بہتر ہے یا مراد۔ جب مجھ سے ملنے لگے تو کہنے لگے کہ یہ منصف آگیا ہے اور فیصلہ کر دے گا۔ میں نے کہا لا مرید ولا مراد ولا خبر ولا استخبار ولا حد ولا رسم وھو الکل بالکل (یعنی نہ کوئی مرید ہے نہ مراد ہے۔ نہ خبر ہے نہ خبر کی طلب۔ نہ حد ہے نہ رسم اور وہ کل ہے کل کیساتھ)

اس کلام کا سننا تھا کہ ابو سعید کو وجد پیدا ہوا اور سر سے اوڑھنی اتار کر پھینکدی اور نعرے مار رہے تھے اور شیخ احمد چشتی رحمت اللہ علیہ میرے پاؤں پر گرے ہوئے تھے اور اپنی سفید ریش پاؤں پر مل رہے تھے ؛

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

شیخ ذوالنون فرماتے ہیں کہ میں اوائل حال میں ایک دفعہ چند لوگوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھا ہوا تھا اور بصرہ سے جدہ کیطرف جا رہا تھا۔ ایک جوان اوڑھنی اوڑھے ہوئے ہمارے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا اور مجھے اس کی محبت کی خواہش تھی لیکن اس کی ہیبت مجھ کو اس کے ساتھ باتیں کرنے سے روکتی تھی۔ کیونکہ زمانے میں وہ ایک عزیز شخص تھا اور کبھی بھی عبادت سے خالی نہ رہتا تھا یہاں تک کہ ایک دن ایک شخص کے زر و جواہرات کی تھیلی گم ہو گئی اور تھیلی والے نے خاص اس جوان کو ہی متہم کیا۔ لوگوں نے چاہا کہ اس پر ظلم کریں میں نے ان سے کہا کہ تم ان سے اسکی بابت کچھ نہ پوچھو جبتک کہ میں خود ان سے نہ پوچھ لوں۔ میں اس عزیز کی خدمت میں آیا۔ اور نہایت ادب سے عرض کیا کہ ان لوگوں کا مال جاتا رہا ہے اور آپ پر بدگمانی کرتے ہیں میں نے انکو سختی کرنے سے منع کر دیا ہے۔ اب کیا کرنا چاہیے اس عزیز نے آسمان کی طرف منہ کیا اور کچھ پڑھا۔ فوراً دریا کی مچھلیاں پانی پر آگئیں اور ہر ایک کے منہ میں ایک لعل تھا۔ اس نے ایک لعل لیا اور اس مرد کو دے دیا اور خود دریا پر قدم رکھا اور چل دیا۔ بعد ازاں جس شخص نے تھیلی لی تھی اس نے تھیلی پھینک دی اور مال مسروقہ مل گیا۔ اہل کشتی بہت شرمندہ ہوئے اور اس بزرگ پر بدظن ہونے پر بہت نادم ہوئے اور انکے اس طرح دریا پر قدم رکھ کر چلے جانے اور غائب ہو جانے پر سخت پچھتائے ۔ (ایڈیٹر)

ایک درویش اور اسکی نماز

ایک روز شیخ جلال الدین تبریزی قدس سرہ العزیز قاضی نجم الدین بدیوانی کے مکان پر ملاقات کے لئے تشریف لے گئے جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ قاضی صاحب نماز ادا کر رہے ہیں۔ آپ نے یہ سنکر کہ قاضی صاحب نماز پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا کیا قاضی صاحب نماز پڑھنا جانتے ہیں؟ قاضی نجم الدین صاحب یہ سنتے ہی فوراً باہر چلے آئے اور شیخ سے کہا کہ آپ نے یہ کیا بات

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

فرمائی۔ شیخ جلال الدین نے فرمایا کہ علماء کی نماز اور ہے اور فقراء کی نماز اور ہے۔ علماء کی نماز یہ ہے کہ جب تک وہ قبلہ برابر نہ کرلیں نماز ادا نہیں کرتے۔ اگر قبلہ معلوم نہ ہو تو جس طرف ان کا دل شہادت دے۔ اسی طرف متوجہ ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔

مگر فقراء کی نماز یہ ہے کہ وہ جب تک عرش کو برابر نہ دیکھ لیں نماز نہیں پڑھتے۔

جب قاضی نے یہ بات سنی دل میں متحیر رہے اور گھر میں واپس چلے آئے۔ اُسی شب کو خواب میں کیا دیکھتے ہیں کہ شیخ جلال الدین عرش پر مصلے بچھائے ہوئے نماز ادا کر رہے ہیں یہ دیکھکر قاضی صاحب پر ہیبت طاری ہوئی اور گھبرا کر بیدار ہو گئے۔ صبح ہی شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر عذر خواہی کی۔ شیخ نے کہا کہ اے قاضی نجم الدین آپ نے جو مجھے عرش پر مصلی بچھائے نماز پڑھتے دیکھا۔ یہ درویشوں کے مراتب میں سے ایک بہت کم درجہ ہے۔ ان کے مراتب سے اگر فقیر بیان کرے تو آپ تجلیات الٰہی سے ہلاک ہو جائیں۔ فقیر اس کے علاوہ ستر ہزار مقامات اور حاصل کرتا ہے اور روزانہ پانچ وقت عرش پر نماز پڑھتا ہے۔ جب وہاں سے واپس آتا ہے تو اپنے آپ کو خانہ کعبہ پر پاتا ہے اور جب وہاں سے لوٹتا ہے۔ تو تمام جہان کو اپنی دس انگلیوں میں دیکھتا ہے۔ مگر یاد رکھو یہ حال اُسی درویش کا ہے۔ جو اس ابتدائی مقام کو طے کرلے اور جب درویش ان سب مقامات کو عبور کر جاتا ہے تو اس وقت اس کا مکان لامکان ہوتا ہے جس پر کسی کو واقفیت نہیں ہو سکتی۔ اللہ بس باقی ہوس۔

(ایڈیٹر) (عین الفقر)

نوٹ (۱)۔ معزز معاونین رسالہ ہذا کی خدمت میں گذارش ہے کہ بوقت خط و کتابت اپنا نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں۔

نوٹ (۲) جن جن اصحاب کا سالانہ چندہ ختم ہو گیا ہے وہ براہ مہربانی بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں۔ تاکہ وی پی کے زاید خرچ سے بچ سکیں۔

(ایڈیٹر)

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

قصیدہ در شان قدوۃ الکاملین زبدۃ العارفین تاج الفقرا حضرت بابا فقیر محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ

چورے والے شاہ اب تو لو خبر بیمار کی
ڈوبنے کو ناؤ ہے مجھ مفلس و نادار کی

دیکھیے کب تک زیارت ہو مجھے سرکار کی
دل میں مدت سے ہے حسرت آپکے دیدار کی

کیا طبیبوں سے دوا ہو عشق کے آزار کی
لو خبر حالت عجب ہے آپکے بیمار کی

کیا کروں ناکامیٔ تقدیر سے مجبور ہوں
ورنہ آنے کی تو آفت آرزو سو بار کی

دل وہ ہے جسمیں کہ تیرے وصل کا ارمان ہے
آنکھ وہ ہے جسکو حسرت ہے تیرے دیدار کی

یاس کہتی ہے کہاں چورہ کہاں تو بدنصیب
آس کہتی ہے فقط دوری ہے یہ دن چار کی

جو یہاں آتا ہے جاتا ہے مرادیں پاکے وہ
حبذا کیا شان ہے سرکار کے دربار کی

غیر کی تقدیر وہ لوٹے مزے دیدار کے
یہ میری قسمت مجھے حسرت رہے دیدار کی

صورت پروانہ جلنے کی تمنا ہے مجھے
پھونک دے اے کاش گرمی آپکے رخسار کی

دیکھ کسی دنیا کی نعمت سے نہ رکھے کا غرض
جسکو ملجائے گی نعمت آپکے دیدار کی

چورے والے کیا کہوں تجھ سے میں دکھا ماجرا
سامنے تیرے نہیں طاقت مجھے گفتار کی

آپکی چشم کرم سے ہے زمانہ فیض یاب
ہو ذرا نظر عنایت مجھ پہ بھی سرکار کی

صبحی جی چاہے پلا دو مجھ سے دیوانیکو تم
ہاں خیال اتنا ہے شہرت نہ ہو میخوار کی

پوچھتے کیا ہو کہ کس کے حسن کا دیوانہ ہے
تم کو ہے معلوم سب حاجت نہیں اظہار کی

چاند سے پھر کیلئے الفت نہ ہو مجھکو حضور
اسمیں پاتا ہوں جھلک آقا تیرے رخسار کی

آپکی نیچی نظر سے ہو گئے لاکھوں شہید
کم نہیں تیغ قضا سے برق اس تلوار کی

ہے یہ اک انداز معشوقانہ کیا اسکا گلا
لیکے دل جو تم نہیں لیتے خبر بیمار کی

آپ محمود حزیں کو جلوہ دکھلا دیں ذرا
لے کے آیا ہے وہ حسرت آپکے دیدار کی

(خاکسار غلام محمود علی رہتکی)

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

ارشاداتِ حبیب

یعنی

احادیث مبارکہ حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

(۱) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار نظر رحمت فرمائیگا۔

درود شریف پڑھنے کا درجہ اور ثواب بیحساب ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب لوگ قیامت کی مصیبتوں میں گرفتار ہونگے میں سب سے اول اُن کو بخشواؤنگا جو مجھ پر بہت درود پڑھا کرتے تھے (صلے اللہ علیہ وسلم)۔

(۲) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس ایک ہی کپڑا ہو جس سے نماز پڑھ سکے تو اُسے چاہیئے کہ ایک طرف کندھے پر ڈالے اور دوسری طرف سے ستر کو چھپائے اور کپڑا بہت چھوٹا ہو تو اُس سے ستر ہی چھپا کر نماز پڑھ لے۔ (امام بخاری)۔

(۳) جناب ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ جو ہر روز سنت نماز کی بارہ رکعت پڑھے اُس کے لئے بہشت میں گھر بنایا جاویگا۔ مراد اُن سنتوں سے یہ ہے۔ یعنی دو فجر کی چھ ظہر کی۔ دو مغرب کی اور دو عشاء کی یہ سب بارہ رکعتیں ہیں۔ (امام بخاری)

(۴) عمران بن حصین بیان فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے کھڑے نماز پڑھی وہ بہتر ہے اُس سے جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اُس کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ہے اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی اُس کو بیٹھنے والے سے آدھا ثواب ہے۔ (امام بخاری)۔

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

(۵) جناب عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جس نے کسی جاندار کی تصویر بنائی تو اللہ تعالیٰ اُس پر عذاب کرتا رہیگا۔ یہاں تک کہ وہ اُس میں جان ڈالے اور جان ڈالنا اُس سے کبھی نہ ہو سکے گا۔ تو اُس سے عذاب بھی کبھی موقوف نہ ہوگا (کیونکہ تصویر سازی بُت پرستی کی جڑ ہے) (امام بخاری)

مسئلہ:۔ بیل بُوٹے۔ درخت۔ پہاڑ بنانا درست ہے۔ اور جاندار شے انسان اور حیوان کی صُورت ہے۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہُوا کہ مصوری فوٹو گرافی وغیرہ سب ممنوع کسب ہیں ان سے مسلمان کو بچنا واجب ہے۔

(۶) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو شخص خدا تعالےٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرے تو اُس کو شہادت کا ثواب دیا جائیگا۔ اگرچہ اُس نے شہادت نہ پائی ہو (مسلم)

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ دین میں صحت نیت کو بڑا دخل ہے اور نیت پر ہی ثواب اور درجات مرتب ہوتے ہیں۔

(۷) ظلم سے زمین چھین لینے کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ظلم سے کسی کی بالشت بھر زمین چھین لیگا تو خداوند کریم اُس کے گلے میں سات طبق زمین کا طوق ڈالے گا۔ (امام بخاری راوی سعید بن زید)

(۸) مُسلمان بیمار کی بیمار پُرسی دُوسرے مُسلمان کا حق ہے اور اس میں اتفاق اور یک جہتی کا سِرّ مضمر ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں مُسلمان کے دُوسرے مسلمان پر حقوق مقرر فرمائے وہاں بیمار پُرسی کے لئے بھی اجر عظیم کی بشارت فرمائی۔ چنانچہ فرمایا کہ جو شخص بیمار کو پُوچھے گا وہ ہمیشہ باغ بہشت سے میوے کھائے گا۔ (مسلم)

(۹) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لڑکیوں کی پرورش اور تربیت کے لئے بشارت جنت فرمائی ہے۔ عوام لڑکیوں کی پیدائش کو مکروہ سمجھتے ہیں اور لڑکوں کے پیدا ہونے پر خوش ہوتے ہیں۔

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

مگر دین میں یہ بات نہیں ہے۔ جو چیز دادِ الٰہی ہو اُس کو بُرا نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اُس کی حکمت اللہ تعالیٰ کو بہتر معلوم ہے۔

چنانچہ لڑکیوں کی تربیت کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جیسا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخاری میں روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص دو لڑکیوں کو اپنی ہوں یا بیگانی پالیگا یہانتک کہ وہ جوانی کو پہنچیں تو قیامت میں وہ شخص میرے ساتھ جنّت میں اس طرح ملا ہوا ہوگا۔ جیسے یہ دو اُنگلیں اور اُس وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دو اُنگلیاں ملائیں۔ (بخاری)

(۱۱) ہدیہ و تحائف کی نسبت شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قواعد مقرر فرمائے ہیں اور آپس میں ہدیہ و تحفہ دینا سنّت قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس سے محبّت بڑھتی ہے اور رشتہ اخوت مستحکم ہوتا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو کوئی خوشبودار گھاس یا پھول پیش کرے پس وہ رد نہ کرے۔ کیونکہ خوشبو ہلکا احسان ہے۔ (باقی وارد)

حضرات خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم کے طریق کی آٹھ شرطیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے لئے کوشش کی البتہ ہم اُن کو اپنے راستے کی طرف رہنمائی

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

کرتے ہیں اور تحقیق اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے +

یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرات خواجگان نقشبندیہ علیہم الرضوان کا طریقہ کی آٹھ شرطیں تھیں۔

کیا خوب فرمایا ہے ؎

گفتار خوش از حسین کشمیر شنو — آثار ہدایت است تقریر شنو
شرح ایں ہشت شرائط بکنم اے طالب — روش ہشت شرائط از من اے مہر شنو
ہر کس کہ عمل بریں شرائط کرد است — راہ یافت بسے اے جواں اے پیر شنو
بجز از راہ شریعت نبری راہ بخدا — کیں راہ چوں رہ ہدیٰ است تدبیر شنو

؎

ہشت شرائط است در رہ حق اے حسین — گر نگہ داری شوی فارغ از دین
ہوش در دم ہم نظر اندر قدم — خلوت اندر انجمن شد دمبدم
ہم سفر اندر وطن باید سے — یاد کرد و بازگشت و ہر دمے
پس نگہداشت باید یاد داشت — شغل داری صبح و شام شب و چاشت

پہلی شرط ہوش در دم

ہوش در دم کے دو معنی ہیں ایک عام دوسرے خاص۔ عام معنے یہ ہیں کہ جو دم اندر سے باہر آئے چاہیئے کہ حضور و آگاہی سے ہو۔ سالک راہ کے لیے ضروری ہے کہ غفلت کو راہ نہ دے اور ہمیشہ ذکر میں مشغول رہے اور دل کی منازل کو طے کرے۔ کئی سو مرتبہ ذکر کرے تاکہ عذاب سے رہائی پاوے اور اس کا مقصد حاصل ہو جیسا کہ فرمان الٰہی ہے وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (اور یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت تاکہ تم رہائی پاؤ) بہت کی حد نہیں۔ کم از کم سانس کی عدد کے مطابق شب و روز ذکر کرے۔ بزرگان دین نے اوسط درجہ ذکر ۲۴ ہزار مرتبہ روزانہ مقرر کیا ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدثؒ فرماتے ہیں کہ

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

میرے والد نے مجھے بارہ ہزار نفی اثبات اور بارہ ہزار اسم ذات روزانہ وظیفہ تلقین فرمایا ؎

از ذکر خدا مباش یکدم غافل — کز ذکر بود مراد و مقصد حاصل
ذکر است کہ اہل دل را در ہمہ وقت — آسائش جاں باشد و آرائش دل

اور خاص معنی یہ ہیں کہ ہر ایک دم میں غیر کی نفی اور حق کا اثبات کرے یا اپنے آپ کی نفی کرے جیسا کہ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا ھُوَ (نہیں موجود مگر وہی یعنی خدا) اسی کی طرف اشارہ ہے ؎

تا محو شدم از خود و از ہر دو جہاں — جز دے نبود در نظرم ہیچ عیاں
ظاہر چو شود ہر چہ مرا از دل و جاں — ہست آں ہمہ یک قبلہ و یک روئے نہاں

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ازل سے ابد تک تمام مدت کو ایک ساعت جاننا چاہیئے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ (وہ دن دیکھیں گے جن کا وعدہ دیئے گئے ہیں نہیں دیر کی مگر ایک گھڑی دن کی)۔

اور حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے اَلدُّنْیَا سَاعَۃٌ فَجْعَلْھَا طَاعَۃً (دنیا ایک گھڑی ہے۔ پس اس میں بندگی کرو)

اور فرماتے ہیں اَلْوُجُوْدُ بَیْنَ الْعَدَمَیْنِ کَالْعَدَمِ (دو عدموں کے درمیان وجود عدم کی مانند ہے)

دوسری شرط بر قدم

نظر بر قدم کے دو معنی ہیں۔ ایک عام دوسرے خاص۔ عام یہ ہے کہ سالک (خدا کے راستے کا چلنے والا) چلتے وقت اوپر نیچے۔ دائیں بائیں نہ دیکھے بلکہ وہ اپنے پاؤں کی پشت کی طرف دیکھتا رہے یعنی غیر حق کو اپنے پاؤں کے نیچے لائے اور تواضع حلم۔ نرمی اور عاجزی سے رستہ طے کرے۔ جیسا کہ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا (زمین پر اتراتے ہوئے نہ چلو) سے بھی مراد ہے۔ چنانچہ بزرگوں نے فرمایا ہے یَکْرَھُوْنَ فُضُوْلَ النَّظَرِ کَمَا یَکْرَھُوْنَ فُضُوْلَ الْکَلَامِ (جیسا فضول کلام کو مکروہ جانتے ہیں

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

(جیسے ہی فضول نظر کو برا سمجھتے ہیں) +

اور خاص معنے یہ ہیں کہ سالک جب معرفت کے راستہ کو طے کرنا چاہے تو معرفت گوناگون میں قدم چلائے۔ کیونکہ معرفت کی کوئی انتہا نہیں اور ترقی حاصل کرے۔ چنانچہ حضور رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر روز ستر مرتبہ استغفار اور توبہ کیا کرتے تھے۔ دوسرے معنوں میں ہر روز ستر مقامات طے فرماتے تھے اور قدم اٹھاتے تھے اور مقام گذشتہ سے توبہ کرتے تھے۔ اسی طرح پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تابعداری ہر فرد بشر پر فرض ہے۔ سالک بھی ایک مقام سے دوسرے مقام میں قدم رکھے اور مقام گذشتہ سے توبہ کرے۔ اور چونکہ سلوک میں عجیب وغریب چیزیں دیکھی جاتی ہیں اور معلوم ہوتی ہیں اُن کی طرف نگاہ تک نہ کرے اور اصل مقصود کو جو اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (نہ نظر اُچکی ہے اور نہ نافرمانی کی ہے) جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صفت ہے اس کو اپنا پیشہ اختیار کرے اور آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کی متابعت کرے۔ کسی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

دُنیا جم را و قیصر خاقاں را
دوزخ بہ بداں بہشت مر نیکاں را
تسبیح فرشتہ را صفا رضواں را جاناں مارا و جانِ من جاناں را

تیسری شرط سفر در وطن

سفر در وطن کے بھی دو معنی ہیں۔ ایک عام دوسرے خاص۔ عام معنی یہ ہیں۔ کہ سالک طبیعت بشری میں سفر کرے یعنی چوپایوں کی خصلت سے انسانی خصلت میں اور انسانی خصلتوں سے فرشتوں کی خصلتوں میں اور بری خصلتوں سے نیک خصلتوں میں انتقال کرے یعنی روح جو اس کا لطیفہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا مظہر ہے

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

اور خدا کا خلیفہ ہے کہ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً (تحقیق میں زمین میں اپنا خلیفہ یعنی نائب بنانے والا ہوں) اُس کی ذات میں ہے۔ وہ انسانی صفتوں سے رُوحانی صفتوں میں بدل جائے اور نفس عین رُوح بنا لے اور روح کو عین مجرد کرے اور مجرد کو عین مفتوح کرے ؎

یارب چہ خوش ست بے دہاں خندیدن — بے واسطہ سیر شہ جہاں را دیدن
بنشین و سفر کن کہ بغایت خوب ست — بے منت پا گرد جہاں گردیدن

اور معنی خاص یہ ہیں کہ سالک ناسوت ملکوت جبروت اور لاہوت کا سفر کرے۔ یعنی ناسوت میں خلقت سے خدا کی طرف اور ملکوت میں خدا کی طرف سے خدا کے ساتھ سفر کرے۔ اور جبروت میں خدا کے ساتھ (خدا کی معیت) سے خدا میں (فی اللہ) اور لاہوت میں خدا کی طرف انتقال کرے یعنی انسانیت سے ملکیت کی طرف اور ملکیت سے رُوحانیت کی طرف اور رُوحانیت سے رحمانیت کی طرف انتقال کرے فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (پس جس طرف تم رُخ کرو گے اُسی طرف خدا کا چہرہ ہے) کے عالم میں مشرف ہو کر ما رأیت شیئاً اِلَّا رَأَیْتُ اللّٰهَ فِیْهِ (میں نے کوئی ایسی شئے نہیں دیکھی جس میں خدا نہ دیکھا ہو) سے یہی مطلب ہے۔ ؎

نہاں مے نگرم در ہمہ پوست — یک روئے عیاں در ہمہ آئینہ ہم اوست
در میوہ اگرچہ صد حلاوت دارد — یک آں نہاں با ہمہ لذات در دست

(باقی دارد)

انتقال پُر ملال موت سے کسی کو رستگاری ہے۔ آج وہ کل ہماری باری ہے۔ ہمارے مکرم دوست رسالہ انوار الصوفیہ کے شیدائے طریقت عالیجناب مولوی محمد عبد الصمد صاحب میسوری مقیم بلگوندوشیں امام مسجد بنگال مدرس مدرسہ محمدیہ دیرا چندر پیٹ سوت کرک ۵ جمادی الاول کو گردے کی علت سے بیمار ہوئے۔ اپنی اہلیہ اور تین چھوٹے بچوں کو بلگوند میں چھوڑ کر علاج کیلئے ریاست میسور کے شفا ہسپتال کو خاکسار کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ وہاں تین دن زیر علاج رہ کر چوتھے دن جمادی الاول ۸ بروز شنبہ کی صبح کو وہ ہسپتال ہی میں بیٹھے بیٹھے داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے جنازے کے ہمراہ میسور کے یاران طریقت اور علما تمام شریک تھے اور عالیجناب خلیفہ حضرت مولوی سید عبد اللطیف صاحب قلندری نے جنازے کی نماز گذاری اور میسور میں ہی دفن ہوئے۔ مرحوم کے اہل عیال اللہ ہی کے باعث میسور پہنچ رہے۔ مرحوم بہت ہی نیک جامع تھے اور عالیجناب حضرت شاہ صاحب قبلہ عالم کلی بھی کے نہایت شیدائی تھے۔ اور حضرت قبلہ عالم سے روحانی تعلق رکھتے تھے۔ اور حضور کے پروانہ تھے۔ یاران طریقت

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

ایک ضروری عرضداشت

معزز احباب معاونین رسالہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ جن صاحبوں کا سالِ خریداری ختم ہو گیا ہے وہ از راہِ کرم اپنا امدادی چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں تاکہ وی پی کے خرچ اور صعوبت سے محفوظ رہ سکیں اس میں جناب کو بچت بھی رہے گی۔

دفتر کے رجسٹر کے حساب سے مندرجہ ذیل خریداران کا سالِ خریداری جنوری میں ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے گذارش ہے کہ امدادی چندہ فروری کے ۱۵ سے پہلے پہلے دفتر ہذا میں وصول ہونا مناسب ہے اور جن صاحبان کا سال خریداری نومبر میں ختم ہو گیا تھا اور بعض وجوہ سے وی پی واپس آگیا تھا وہ اگر اپنا نام جاری رکھنا چاہیں تو امدادی چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں تاکہ رسالہ اُن کے نام جاری رکھا جا سکے۔

نیز جن احباب نے رسالہ نمونۃً منگوایا ہے وہ بھی بعد پسندیدگی چندہ ارسال فرمادیں۔ جن احباب کا سال خریداری جنوری میں ختم ہو چکا ہے وہ یہ ہیں:-

۲۷۷ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۱ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۳۲۵ و ۱۶۲۵ و ۱۶۶۵ و ۱۶۷۶ و ۱۹۸۳ و ۱۹۹۱ و ۲۳۰۴ و ۲۶۷۵ و ۲۸۶۰ و ۳۰۱۵ و ۳۰۱۱ و ۳۳۰۳ و ۳۳۰۵ و ۳۶۸۴ و ۳۶۹۰ و ۳۸۱۱ و ۳۹۷۷ و ۴۱۷۱ و ۴۲۷۶ و ۴۲۷۷ و ۴۲۸۰ و ۴۲۸۳ و ۴۲۸۴ و ۴۲۹۲ و ۴۲۹۵ و ۴۳۰۶ و ۴۳۰۸ و ۴۳۱۰ و ۴۳۱۳ و ۴۳۱۴ و ۴۳۱۵ و ۴۳۱۷ و ۴۳۲۰ و ۴۳۲۲ و ۴۳۲۳ و ۴۶۸۶ و ۴۳۱۰ و ۴۸۳۶ و ۴۸۳۷ و ۴۸۳۸ و ۴۸۳۹ و ۴۸۴۰ و ۴۸۴۱ +

اگر کسی صاحب کا اسم گرامی غلطی سے درج ہو گیا ہو تو اصلاح فرمادیں۔ کیونکہ الانسان مرکب بالخطاء والنسیان۔ اسکے علاوہ کسی صاحب کا نام رہ گیا ہو تو خود بخود ہی دفتر میں چندہ بھیجکر مشکور فرمادیں ؎ بر کریماں کارہا دشوار نیست

(۲) جن احباب کو رسالہ کسی وجہ سے نہ پہنچ سکے تو دفتر میں اطلاع دیویں رسالہ فوراً ارسال خدمت کر دیا جاویگا

(۳) احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ جواب حاصل کرنے کے لئے جوابی کارڈ ارسال فرمادیا کریں۔

(احقر ایڈیٹر)

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

(۱۴۱) مَن میں سوچ بچار کر کون کہے ہے مَیں
جس مَیں پر بھولا پھرے وُہ مَیں تو نہیں تَیں

یعنے ذرا تو اپنے من میں یعنی دل میں سوچ بچار اور غور کر کہ تجھ میں یہ مَیں کون کہہ رہا ہے اے پیارے رفیق اس بات کو سچ جان کہ تو جس پر بھولا پھرتا ہے کہ میری مَیں ہے وُہ مَیں تو تیری نہیں ہے اور وُہ مَیں تو تَیں یعنے تو نہیں ہے۔

(۱۴۲) دیکھ جو پرتھی راج تھے مہابلی مہاراج
اُن کا اپنی دیہہ[۱۵۸] پر مول نہیں تہا راج

(۱۵۸) دیہہ دال مکسور یائے تحتانیہ مجہول ہائے ہوز موقوف بمعنی جسم۔

بھلا دیکھ تو سہی اور پچھلی تواریخ کو تو پڑھ کہ اس پرتھی یعنے زمین پر ایسے راجا بھی ہو گئے ہیں جو پرتھی راج تھے یعنے جو رُوئے زمین کے بادشاہ اور سلطان تھے اور مہابلی یعنے بڑے لشکر اور فوج والے سب پر حکم چلانے والے تھے اُن کا کیا حال تھا یعنے باوجود ایسی بادشاہت اور حکومت کے جو رُوئے زمین پر تھی کسی کی مجال نہیں تھی جو اُن کے حکم کو موڑ یا نہ مانے اور جو چاہتے تھے سو کرتے تھے پھر اُن کا بھی اپنی دیہہ یعنی جسم و جان پر مول یعنے کچھ بھی حکومت اور راج نہیں تھا۔

(۱۴۳) وُہ جب کچھ روگی[۱۵۹] ہوئے دُکھیا ہو بے چین
راتوں کو سوئے نہیں روئے بھر بھر نین

(۱۵۹) روگی رائے مہملہ مضموم واؤ مجہول کاف فارسی مکسور یائے تحتانیہ معروف بمعنی مریض بیمار۔

جب وُہ روگی یعنے بیمار اور مریض ہوتے تھے تو دُکھیا ہو کر بے چین اور بے آرام ہوتے تھے اور مرض کے درد سے رات کو نہیں سوتے تھے وُہ درد اُن کو رات کو نیند آنے نہیں دیتا تھا۔ اور اُس درد سے وُہ نین بھر بھر کر یعنے پھوٹ پھوٹ کر روتے تھے۔ اب سوچ کہ

(۱۴۴) کیا اچرج کی بات ہے سُدھ بُدھ ساری کھوئے

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/quranaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

پرتھی پر تو راج ہو دیہہ پر راج نہ ہوئے

یہ کیا اچرج یعنے تعجب کی بات ہے جس سے سُدھ بُدھ یعنے عقل اور ہوش کھوئے جاتے ہیں کہ پرتھی پر یعنے رُوئے زمین پر تو اُن کا راج ہو اور اپنی دیہہ پر یعنے اپنے جسم اور جان پر ان کا راج اور حکومت نہ ہووے یعنے یہ بات نہ ہووے کہ وُہ اپنے درد اور مرض کو جب منہ سے کہیں کہ اچھا ہو تو اچھا ہو جاوے اور وُہ مرض اور درد اُن کا کہنا مانے۔ اُس پر اُن کی حکومت نہ ہووے۔ کسی اور کی ہی حکومت ہووے اور وُہ کسی اَور کی ہی اختیار اور راج میں ہو جب وُہ اور کوئی کہے اچھا ہو تو اچھا ہووے +

(۱۴۵) دیہہ اور جی سے تو بنا پرگھٹ ہے یہ بات
یہ دونوں تیرے نہیں ان کی اور ہی جات

تو دیہہ یعنے جسم اور جی یعنے روح سے بنا ہوا ہے۔ اور یہ بات پرگھٹ یعنے ظاہر ہے اور ہر شخص اس کو جانتا ہے۔ کہ تیری ترکیب جسم اور جان سے ہے۔ پھر یہ بات تحقیق اور اصلی جان لے۔ کہ یہ دونوں تیری مِلک ایسی جس پر تجھ کو اختیار کُلّی ہر طرح کا ہووے نہیں ہیں۔ ان کی ذات کچھ اور ہے۔ دیکھ تو سہی کہ۔

(۱۴۶) دیہہ ہے اَن[۱۶۰] کے آسرے[۱۶۱] موٹی دُبلی ہوئے
روگ پھر اوس میں اُپجیں[۱۶۲] جو بس میں نہیں کوئے

(۱۶۰) اَن الف مفتوح نون ساکن بمعنی غذا۔ طعام۔

(۱۶۱) آسرے الف ممدودہ سین مہملہ ساکن رائے مہملہ مکسور یائے تحتانیہ مجہول بمعنی سہارے۔

(۱۶۲) اُپجیں الف مضموم واو معروف بائے فارسی ساکن جیم مکسور یائے تحتانیہ مجہول نون غنہ ساکن بمعنی پیدا ہوں۔

دیہہ تیری یعنے تیرا جسم گوشت پوست وغیرہ اَن کے آسرے ہیں۔ یعنے غذا کے سہارے ہیں۔ اگر غذا اچھی ملی جسم موٹا ہو گیا۔ اگر بری ملی دُبلا ہو گیا۔ پھر اس دیہہ یعنے جسم میں ایسے روگ یعنے امراض روپجتی ہیں۔ یعنے پیدا ہوتے ہیں۔ کہ کوئی بھی اون میں سے تیرے بس میں نہیں ہوتا۔

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

یعنے ایسا نہیں ہوتا۔ کہ اگر اوسکو کہیں چلا جا۔ تو کہتی ہی چلا جاوے۔ اور گر چاہیں۔ کہ اوسکو کان پکڑ کر نکال دیں تو نکل جا۔ اور آنے نہ دیں۔ تو نہ آوے جب یہ بات ہے تو۔

(۱۴۷) پھر دیہہ کو اپنی کہے اچرج کی ہے بات
کیسا اندھا ہو رہا سوجھے ڈال نہ پات

بڑے اچرج یعنے تعجب کی بات ہے۔ کہ پھر تو اس دیہہ یعنے جسم کو اپنا کیسے کہتا ہے۔ افسوس کہ تو کیسا اندھا ہو رہا ہے۔ کہ درخت حقیقت کی ڈالی اور پتے بھی تجھکو نہیں سوجھتے۔ اوسکا پھل کھانا تو بہت دور ہے۔ اپنی دیہہ یعنے جسم کا حال تو تو نے سُن لیا۔ اب اپنی جان کا حال سُن کہ

(۱۴۸) جس جی کو اپنا کہے وہ نہیں تیرا جیو
تیرا جی ہو کیوں کہے نکلا میرا جیو

جس جی یعنے جان کو تو اپنا جی کہتا ہے۔ وہ جیو تو تیرا نہیں کیونکہ اگر وہ تیرا جیو ایسا ہو۔ کہ اوس پر تیرا ہر طرح کا اختیار ہو۔ اور وہ تیری ملک قطعی ہو جیسا چاہے تو اوسپر حکم کرے۔ اور وہ اوسکو بجا لائے۔ تو پھر تو مرض یا درد کے زیادہ تکلیف کے وقت یا جان کندن کے وقت یوں کیوں کہے۔ کہ میرا جیو یعنے جی نکلا اس کو تو سوچ اور سمجھ کہ

(۱۴۹) جو تیرا وہ جیو ہو پھر بے بس کیوں جائے
مارے ہاتھ اور پانو تو مُڑ کر وہ نہیں آئے

وہ جیو اگر تیرا ہو۔ یعنے تیرے حکم کا تابع ہو۔ اور تیری ملک قطعی ہو۔ تو وہ پھر تیرے بے بس اور بلا حکم کیوں چلا جائے۔ اور تیرا یہ حال کیوں ہو۔ کہ تو اوسکے روکنے کو ہاتھ پاؤں زمین پر مارے۔ اور وہ ایک نہ سُنے۔ اور جسم سے نکل کر ایسا چلا جائے۔ کہ پھر مُڑ کر یعنے واپس اوس میں کبھی نہ آئے جسم اور جان کی ان سب حالوں کو تو خوب اور ایسا جانتا ہے۔ کہ کسی طرح کا شک اور شبہ اون میں نہیں ہے۔

(۱۵۰) پھر بھی تو مَیں مَیں کہے کچھ سمجھے نہیں تیں
تیری دیہہ اور جیو میں کون کہے ہے مَیں

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

تو باوجود ان سب باتوں کے جاننے اور واقف ہونے کے آنکھوں پر ٹھیکری رکھ کر پھر بھی میں میں کہتا ہے۔ اور اپنی ہستی کو ایک ہستی مستقل علاوہ ہستی حق کے جانتا ہے۔ اور تو اس بات کو کچھ نہیں سمجھتا۔ کہ تیرے دیہہ اور جیو میں یعنے جسم و جان میں میں کون کہتا ہے۔

(۱۵۱) جس پر تو بھولا پھرے وہ بھی کہدوں کھول
وہ ایک گن تجھ کو دئے کرتا نے اَن مُول

اب وہ بات بھی کھول کر کہتا ہوں۔ جس پر تو بھولا پھرتا ہے۔ اور اوس بھول سے میں میں کہتا ہے وہ کیا ہے۔ یہ کہ اوس کرتا یعنے صانع باکمال اور مسطی نے اپنے گنوں میں سے یعنے اپنی صفات میں سے دو ایک گن یعنے صفتیں اَنمُول بیش قیمت اور بے بہا تجھ کو عطا فرمائے ہیں۔ وہ کون سے گن ہیں۔

چاہنا شکست[۱۶۳] اور جاننا جسپر بھولے لوگ
وہ بھی پورے ہیں نہیں کام کرن کے جوگ[۱۶۴]

(۱۶۳) شکست شین معجمہ مفتوح کاف عربی ساکن تائے فوقانیہ ساکن بمعنی قدرت۔

(۱۶۴) جوگ۔ جیم مضموم واو مجہول کاف فارسی موقوف بمعنی لائق۔

ایک تو چاہنا ہے۔ یعنے ارادت اور دوسری شکست یعنے قدرت اور تیسرے جاننا یعنے علم ہے۔ اور چوتھی ان کے جان حیات ہے۔ گنوں کی برتاؤ سے لوگ بھول میں پڑ گئے ہیں۔ اور اپنی ہستی موہومی کو ہستی مستقل فاعل حقیقی اون صفات کی جان کر میں میں کہتے ہیں۔ حالانکہ لطف یہ ہے۔ کہ یہ چاروں گن یعنے صفتیں بھی پوری نہیں ہیں۔ کام کرن کے جوگ ہیں۔ یعنے ایسے ضروری ہیں۔ جن سے کارروائی ہو سکے۔ اور صرف حوایج ضروری انسان کے پورا کرنے کو دی گئے ہیں مثلاً۔

(۱۵۲) تو جب چاہے میں چلوں ہاتھ ہلاوے پانو
اس سے بھول ایسی پڑے بھولے اپنا ٹھانو۔

جب تو یہ چاہے کہ میں چلوں۔ تو اس ارادے کے پیدا ہوتے ہی اپنی قدرت اور طاقت سے جو کچھ بعضے اعضاء پر عطا کی گئی ہے۔ تو پانو اور ہاتھ کو ہلاتا ہے۔ اور چل پڑتا ہے

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

۷۸۶

از تصنیف صغیر علی شہرت متوطن قصبہ بادل ریاست نابھہ تلمیذ جناب مولانا محمد بشارت علی صاحب بشارت بہادر گڈی ضلع رہتک

جا کے قبر یار پر میں نے کہا ہو کر نڈھال
تجھ کو گذرے ہو گئے دنیا سے پورے پانچ سال

تیری فرقت کا قلق تیری جدائی کا ملال
میں نہیں بھولا ابھی ہے تیری صورت کا خیال

تُو تو کہتا تھا کہ میں یاری نہ توڑوں گا کبھی
کیا ہوا وہ عہد و پیمان دے گیا کیوں ٹال چال

ہاں سدا بچپن میں جس کے ساتھ تو کھیلا کیا
دوست تیرا ہوں وہی پیارے کفن سے منہ نکال

تیری ماں نے مجھکو بھیجا ہے بُلا لا دوست کو
اُس ضعیفہ کا بھی کیا لڑکے نہیں تجھ کو خیال

وہ زمانہ یاد بھی ہے یا نہیں وہ ہی تو ہوں
تو نہ لمحہ کو جُدا ہوتا تھا کیسے ماہ و سال

کب سے تیری قبر پر میں رو رہا ہوں بے وفا
تو ہنستا ہی نہیں اپنا دکھا کر کے جمال

اپنے ملنے کی بتا دے یا مجھے تدبیر اور
جسکے باعث دور دوری ہو تیری اے نونہال

داستان غم یہ میں تو کہہ رہا تھا دفعتاً
قبر جنباں ہو گئی آواز آئی پُر جلال

یوں کہا اے رونے والے کون ہے تو قبر پر
کسی کا غم ہے کسی کا صدمہ کسی کا ہے رنج و ملال

کسی کا پیارا کیسی فرقت دوستی ہی چیز کیا
سارے رشتہ ٹوٹ جاتے ہیں جو ہو انتقال

ہاں تن تنہا پڑا ہوں اندھیری گور میں
ہو گئے دنیا کے سب رنگ و محل خواب و خیال

(نوٹ) جملہ احباب خریداران رسالہ ہذا کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے۔ کہ اپنا صحیح پتہ تحریر فرما کر دفتر کو مشکور فرماویں۔ کیونکہ بعض رسالے بوجہ پتہ کی نادرستی کی وجہ سے واپس آجاتے ہیں۔

ہر اقسام کی خط و کتابت متعلقہ رسالہ انوار الصوفیہ و ترسیل زر و منی آرڈر بنام منشی محمد عظیم ایڈیٹر رسالہ انوار الصوفیہ لاہور لوہاری منڈی ہونی چاہیئے۔

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/quranaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quraniçaudio.com

حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کی میدان ارتداد میں سرگرمیاں

مرکز ارتداد شہر آگرہ میں حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علیپوری مدظلہ العالی نے انیس روز قیام فرمایا اس عرصہ میں انجمن خدام الصوفیہ کے ۲۱ شاندار جلسے منعقد ہوئے جنکی اطلاعات اسلامی جرائد میں شایع ہو چکی ہیں۔ آگرہ اور اسکے قرب و جوار میں علمائے کرام کی زبردست تقریروں اور حضرت ممدوح الشان کے مواعظ حسنہ نے روحانی جذبات اور بیداری کی لہر پیدا کر دی بیشمار آدمی آپکے حلقۂ ارادت میں داخل ہو کر بیعت سے مشرف ہوئے انٹر گریجویٹ بی اے ایم اے ڈاکٹر پروفیسر نواب و رؤسا امراء غربا حضور کے دربار فیض آثار میں حاضر رہتے تھے اور اسلام کے سچے نمونہ اور سلف صالحین کے اسوۂ حسنہ کو دیکھکر صدق دل سے داخل سلسلہ عالیہ ہو جاتے تھے میرے ایک فلسفی دوست جنکو نئی روشنی اور مغربی تہذیب نے اوہام و وساس کا تختۂ مشق بنا دیا تھا۔ اب حیرت و استعجاب سے کہتے ہیں کہ ہم اپنے اوہام و خواطر کو رفع کرنے کی غرض سے گئے تھے مگر وہ نورانی صورت اور اسلامی سیرت دیکھتے ہی ہمارے سب وہم دہم ہو گئے کچھ یاد نہ رہا اب سوائے حسرت دیدار کے کوئی آرزو باقی نہیں رہی۔ ہمارا فانوس خیال جو ہجوم خطرات سے مکدر و منغص رہتا تھا۔ اب ایک نورانی صورت کے تصور میں منور و مزین ہو رہا ہے۔ الحمد للہ کہ آگرہ جہاں غفلت و جمود کی کوئی انتہا نہ رہی تھی یہاں بھی حضرت قبلہ عالم کی توجہ عالیہ سے چند روز میں ہی بیداری کے جذبات پیدا ہو گئے ہیں

۱۴ دسمبر کو حضرت شاہ صاحب قبلہ نے معہ سرداران قوم مسلم راجپوت ضلع روہتک و جماعت علمائے کرام منجھولہ ضلع ایٹہ میں نزول اجلال فرمایا اور ۱۰ دسمبر کو اپنے تبلیغی مدرس منجھولہ ۱ ننگلہ محمود ۲ گھوٹیہ ۳ پھیرہ ۴ کا معائنہ فرمایا ملکانوں کے وہ بچے جو مویشی چرانے رام رام کرنے اور سر و ابرو پر چوٹیاں بڑھانے کے سوا کچھ نہ جانتے تھے۔ اسلام سے بیزار اسلام سے عار جاہل گھوزر اغیار کے شکار بنے ہوئے تھے نعرۂ تکبیر لگاتے ہوئے حاضر ہوئے اصول اسلام ارکان نماز سے آگاہ انکی تحمید و ثنا انکا آداب اسلامی مسرت افزا تھا الحمد للہ نتیجہ امتحان تسلی بخش رہا حضور نے مدرسین گھوٹیہ و ننگلہ کو صرہ روپیہ اور طلبا کو عدد انعام اپنی جیب خاص

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

سے عنایت فرمایا۔ اب یہاں سے علی گنج فرخ آباد کا دورہ فرماویں گے ؛

نیر اسلام کی نور افشانیاں

جائب مہاسبھا میں اسلامی لہر۔ انجمن خدام الصوفیہ کی مساعی جمیلہ

مورخہ ۶ نومبر ۱۹۲۴ء کو بابو لیکھراج سنگھ ولد رلدھا رام صاحب ساکن آگرہ دفتر انجمن خدام الصوفیہ میں تشریف لاکر بخوشی خاطر خود خاکسار کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے جنکا اسلامی نام لیاقت حسین صاحب رکھا گیا۔ آپکے حسب ذیل مختصر حالات قابل ذکر ہیں۔ آپکے والد ایک قابل انجینئر ہیں اور آپکے دیگر رشتہ داران بھی اچھی قابلیت رکھتے ہیں۔ نیز آپ خود بھی ایک تجربہ کار جہاں دیدہ شخص ہیں انٹرینس تک آپکی تعلیم ہے پیشہ آپ جی آئی پی ریلوے میں گوڈر کلرک رہ چکے ہیں اسکے علاوہ کانپور ٹینری مشہور بوٹ فیکٹریاں آگرہ مثلاً امپاوریم سٹار انگلنڈ اور کلای مکرن کمپنی وغیرہ وغیرہ بطور منیجر و سرپولنگ کنوبر کام کرتے رہے ہیں علاوہ ازیں آپ اول انڈیا جائب مہاسبھا ہیڈ آفس آگرہ کے سکرٹری و نیز آریہ سبھا کے اعلیٰ ممبر تھے اور راجپوت جاتیوں کا ادھار جائب سبھا میں کیا کرتے تھے اور آریہ بناتے تھے۔ الحمد للہ کہ آپ نے کسی طمع نفسانی و لالچ کی غرض سے اسلام قبول نہیں کیا بلکہ اپنے متمول والدین و اہل و عیال جملہ خانمان کو چھوڑ کر محض اسلام کی صداقت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا ہے اور یہ اسلام کی صداقت کا بین ثبوت ہے ہمیں امید ہے کہ بابو صاحب موصوف اب اسلامی خدمت میں بھی پوری سرگرمی دکھائیں گے مگر سردست آپکا کسی جگہ متعین ہونا ضروری معلوم ہوتا ہے لہٰذا جن برادران اسلام کو آپکی خدمت کی ضرورت ہو وہ بذریعہ دفتر انجمن خدام الصوفیہ خط و کتابت کریں ؛

۲۷ نومبر ۱۹۲۴ء کو آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا دوسرا کامیاب جلسہ

اکبری مسجد آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا دوسرا جلسہ بتاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۲۴ء کو منعقد ہوا جلسہ کا افتتاح نعت خوانی سے ہوا اور اس کے بعد مولانا مولوی علی احمد جان صاحب پشاوری نے ایسا پر اثر عالمانہ وعظ فرمایا کہ حاضرین علاقہ ناضل کی دُرفشانی پر بے تابانہ آنسوؤں کی موتی نچھاور کر رہے تھے اور حضرت قبلہ عالم جناب پیر سید جماعت علی

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

شاہ صاحب محدث علیپوری مدظلہ العالی صدر جلسہ کے دیدار فیض آثار سے مستفیض ہو رہے تھے۔ اس کے بعد سید طاہر علی صاحب المخلصی بہ ہنر مراد آبادی نے حضور ممدوح الشان کی شان میں قصیدہ ذیل سنا کر حاضرین کو محظوظ فرمایا۔

مدتوں سے آرزو تھی آپ کے دیدار کی
آج قسمت سے زیارت ہو گئی سرکار کی

آگرہ میں آپ کی آمد سے ہے ایسی بہار
رونق جنت ہے رونق ہر در و دیوار کی

جس طرف دیکھو ادھر آثار فرحت ہیں عیاں
اللہ اللہ کیا خوشی ہے آمد سرکار کی

صورت گل فرط شادی سے کھلے جاتے ہیں دل
آنکھیں اذن لوٹتی ہیں آپکے دیدار کی

آپ صاحب ناخدا ہو کشتی اسلام کا
کیوں ترقی ہو نہ دین احمد مختار کی

آپ نے تبلیغ کے میدان میں جب رکھا قدم
دم کے دم میں مٹ گئیں سب کوششیں اغیار کی

توبہ کر کے کفر سے اسلام لائے سینکڑوں
حال پر ان کے توجہ جب ہوئی سرکار کی

منحرف اسلام سے جو ہو گئے تھے اب وہی
پیروی کرتے ہیں دین احمد مختار کی

جا بجا قائم کئے ہیں مدرسے تعلیم کے
ہو سکے تعریف کیا اس آپ کے ایثار کی

سرفروشان جماعت کی اگر کوشش رہی
خاک میں مل جائیگی اکدن شدھی اغیار کی

آپکے فیضان باطن سے ہے عالم فیضیاب
خلق ہے مرہون منت آپ کے ایثار کی

مست ہے شاہ علی پور کی محبت میں ہنر
ہو حریفوں ہی کو پروا بادہ گلنار کی

اس کے بعد شب کے حضور قبلہ عالم نے دعا فرمائی حاضرین جلسہ نے اللہ اکبر کی تکبیروں کے نعرہ بلند کئے الحمد للہ کہ مسلمانان کے روحانی جذبات متحرک ہونے لگے ہیں۔

۲۸ نومبر یوم جمعہ کو آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا تیسرا کامیاب جلسہ

جامع مسجد آگرہ میں بتاریخ ۲۸ نومبر یوم جمعہ کو معمول سے زیادہ ازدہام تھا لوگ ذوق بھری نگاہوں سے اوپر کو تک رہے تھے کہ بدولایت حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علیپوری مدظلہ العالی

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

وسطی دروازہ میں تشریف لائے اول منشی علی بخش صاحب نے نہایت خوش الحانی سے نعت شریف پڑھی اور پھر حضور ممدوح الشان نے کھڑے ہو کر دو گھنٹہ تک کلمہ طیبہ کے حقائق اور ایسے اچھوتے معارف بیان فرمائے کہ حاضرین محو حیرت تھے کوئی سر دھنتا تھا کوئی گریہ وزاری کر رہا تھا عوام وخواص کہتے ہیں کہ ہم نے ایسا پر اثر وعظ کبھی نہیں سنا آپکی نظر کیمیا اثر اور کلمات طیبات سے آگرہ کے غافل مسلمانوں میں بھی بیداری اور حمیت اسلامی کی روح پیدا ہو رہی ہے اللہ تعالےٰ روز افزوں ترقی عطا فرمائے لوگ جوق جوق داخل سلسلہ ہو کر اپنے ایمانوں کو محفوظ کر رہے ہیں آپ کے فرودگاہ پر ہر وقت ہجوم لگا رہتا ہے جو کلمات طیبات حضرت اقدس نے ارشاد فرمائے ان کو بالتفصیل قلمبند کر لیا گیا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ علیحدہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا جاویگا شائقین انجمن ہذا کے ارگن رسالہ انوار الصوفیہ میں پڑھ سکتے ہیں ۷ بجے شب کو اکبری مسجد میں جلسہ انجمن خدام الصوفیہ کا انعقاد کا اعلان کیا گیا۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا پانچواں عظیم الشان جلسہ

۲۹ نومبر ۱۹۲۴ء کو بوقت ۷ بجے شب کے اکبری مسجد آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا پانچواں عظیم الشان جلسہ زیر صداقت حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری منعقد ہوا حاضرین وزائرین کا ہجوم مشتاق دیدار تھا اور کافی تعداد میں شہر آگرہ کے اطراف وجوانب سے حضور ممدوح الشان کے کلمات طیبات سننے کیلئے حاضر ہوئے تھے۔ اول منشی علی بخش صاحب نے نعت شریف پڑھی اور پھر مولانا مولوی حافظ علی احمد خانصاحب پشاوری نے تین گھنٹہ تک اپنی عالمانہ تقریر فرمائی کہ آپکے حقائق ومعارف سے حاضرین محو حیرت ہو گئے چاروں طرف سے واہ واہ اور آہ بکا کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں ۱۱ بجے حضور قبلہ عالم حضرت شاہ صاحب علیپوری کھڑے ہوئے اور آنحضرت نے فرمایا اے مسلمانو وقت بہت گذر گیا ہے اور حافظ صاحب کے عارفانہ جذبات اور حاضرین کے مشتاقانہ ذوق سلیم سارا وقت لے لیا مگر چونکہ آپ لوگوں کا اشتیاق باقی ہے اسلئے فقیر بھی ایک ضروری مسئلہ بیان کرتا ہے اسکو یاد رکھو گے تو تمہارا عقیدہ اور ایمان مضبوط ہو جائیگا اور تمہارے آئیگا اعلیٰ حضرت نے وما اُھِلَّ لغیر اللہ بہ کی تفسیر اور تحقیق ایسے

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

دلکش صوفیانہ انداز سے بیان فرمائی کہ سامعین تڑپ اٹھے اسکے بعد دعا اور نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا چھٹا شاندار جلسہ

اشتہارات آگرہ شہر کے گلی کوچوں میں چسپاں کرائے گئے تھے۔ اسلئے ۲۳ نومبر ۱۹۲۴ء شبکو اکبری مسجد آگرہ میں لوگ بڑے اشتیاق سے مواعظ حسنہ سننے کیلئے اچھی تعداد میں جمع ہو گئے تھے اول مولانا مولوی امین الحق صاحب نے صوفیانہ رنگ میں ادب و محبت کا نقشہ نہایت دل آویز لہجہ سے کھینچکر لوگوں کو محفوظ فرمایا۔ اسکے بعد قبلہ عالم حضرت پیر سید جماعت شاہ صاحب محدث علیپوری مدظلہ العالی نے اپنے کلمات طیبات سے معرکۃ الآرا مسئلہ حیات النبی پر وعظ فرمایا اسکے متعلق آیات قرآنی و احادیث نبوی سے ایسی مدلل و موثر تقریر فرمائی کہ حاضرین کے دلوں میں دریائے ایمانی جوش مارنے لگا۔ اہل آگرہ کہتے ہیں کہ ہم نے آجتک ایسا پُر اثر وعظ نہیں سنا جو کچھ حضرت شاہ صاحب قبلہ کی زبان مبارک سے نکلتا ہے وہ دلوں پر نقش کالحجر ہو جاتا ہے فی الحقیقت حضور ممدوح الشان کا طرز بیان جہاں منقول و معقول اور بدیہیات میں اپنی نظیر نہیں رکھتا اسطرح روحانیت اور فیوضات باطنی میں وہ اعجاز دکھاتا ہے کہ مردہ دلوں میں حیات جاوید کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں ہم نے حضور کے کلمات طیبات کو بجنسہ قلمبند کر لیا ہے بخیال طوالت اسکی علیحدہ اشاعت کا بندوبست ہو رہا ہے۔ شائقین رسالہ انوار الصوفیہ مفصل ارشادات عالیہ کے مطالعہ سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔ اہل آگرہ اپنی قسمت پر جسقدر ناز کریں بجا ہے۔ اور مسلمانان عالم حضور کی ذات ستودہ صفات پر جسقدر فخر کریں تھوڑا ہے کہ سرچشمہ ہدایت و آفتاب ولایت اعلیٰ حضرت قبلہ عالم شاہ صاحب علیپوری جیسے برگزیدہ وجود بہ نفس نفیس میدان ارتداد میں رونق افروز ہیں اور حضور ممدوح الشان نے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہمیشہ اشاعت اسلام کا مقدس فرض صوفیائے کرام نے ہی سرانجام فرمایا اور ان حضرات کی روحانی برکتوں سے ہم اغیار کی مادی و سیاسی لیشہ دوانیوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اور انسداد ارتداد کا لائحہ عمل ان خاصان خدا کی توجہ عالیہ کا محتاج ہے۔

العارض حفیظ الدین ناظم انجمن خدام الصوفیہ آگرہ رکاب گنج

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا ساتواں شاندار جلسہ

حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علیپوری کی نظر کیمیا اثر کا آگرہ کے بے حس قلوب پر بھی اثر ہونے لگا ہے کہ اب اکبری مسجد سے نکلکر اللہ اکبر کی تکبیروں کے نعرے ہر ایک بستی و محلہ اور گلی کوچہ میں گونجنے لگے ہیں یکم دسمبر ۱۹۲۴ء کو بوقت شب جناب شاہ صاحب قبلہ کی سواری فرودگاہ سے محلہ باغ مظفر خان میں پہنچی شامیانہ روشنی اور فرش وغیرہ کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ دور تک جھنڈیاں اور پھریرے آویزاں تھے۔ دروازہ پر ایک بورڈ لگا ہوا تھا جس پر بخط جلی لکھا ہوا تھا۔

اٹھو تعظیم کو امت نبی کی سواری آگئی جماعت علی کی

ہمکو شاعرانہ نقطۂ خیال سے کوئی نکتہ چینی نہیں کرنی ہے صرف یہ دکھانا مقصود ہے کہ غریب و خوش نصیب اہل محلہ نے شاہ صاحب قبلہ کے استقبال و خوش آمدید میں ایسی گرمجوشی اور خلوص کا سامان کیا تھا کہ ہر ایک بات سے انکی محبت و عقیدت کا اظہار ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ انکی محبت و اخلاص میں روز افزوں ترقی فرمائے۔ جلسہ کا افتتاح نعت خوانی سے کیا گیا اور اول مولانا مولوی حافظ علی احمد خان صاحب پشاوری نے نہایت پر تاثیر عالمانہ وعظ فرمایا پھر حضرت قبلہ عالم شاہ صاحب قبلہ محدث علیپوری نے اپنے کلمات طیبات سے حاضرین جلسہ کو مستفیض فرمایا۔ دین اسلام کی حقانیت و صداقت اور باقی مذاہب باطلہ کی تردید و تکذیب نہایت دلکش و جامع الفاظ میں فرمائی اور قرآن کریم کی برکت و تاثیر اور حقائق و معارف پر ایک گھنٹہ تک تقریر فرماتے رہے حضرت ممدوح الشان نے فرمایا کہ قرآن کریم سراپا نور اور ہدایت و رحمت کا سرچشمہ ہے اور جو تاثیر اور برکتیں اسکی پہلے تھیں وہ اب بھی ہیں اور قیامت تک رہیں گی۔ روحانی بیماریاں اسکے احکام پر عمل کرنیسے رفع ہو جاتی ہیں اور اسکے ظاہری اثر سے بھی انکار نہیں ہو سکتا مار گزیدہ سگ گزیدہ مایوس العلاج مریضوں کو لے آؤ ہم صرف مٹی کے نئے ڈھیلے پر قرآن کریم کی آیات پڑھکر دم کر دیتے ہیں۔ اسکو بیمار کے تمام بدن پر پھیر دو تمام زہر اتر جائیگا۔ اور جس رنگ کے دیوانے کتے نے کاٹا ہے اسی رنگ کے بال مٹی سے برآمد ہونگے سیاہ کتے نے کاٹا ہے تو سیاہ بال مٹی سے نکلینگے سفید کتے نے کاٹا ہے تو سفید بال نکلینگے۔ اسیطرح

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/quranmaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

طحال کے مریض کو لے آؤ جسم کا سب سے نازک حصہ انسان کا پیٹ ہے۔ تم نہایت تیز تلوار لے آؤ اسپر اللہ تعالےٰ کے کلام پاک کے چند آیات پڑھکر دم کیا جاویگا انشاءاللہ تعالیٰ ایک بال جسم کا نہیں کٹیگا۔ اور طحال کو آرام ہو جائیگا جسکو اللہ تعالیٰ کے کلام کی تاثیر میں شک ہو وہ آزما لیوے۔ ہمنے ان باتوں کو کبھی اظہار نہیں کیا۔ لیکن اب اظہار حق کیلئے ہم بڑے زور سے دعویٰ کرتے ہیں کہ کوئی غیر مذہب اپنی مذہبی کتاب سے ایسی تاثیر دکھلائے مگر وہ ہرگز نہیں دکھلا سکتا۔ یہ ظاہری و باطنی خوبیاں اور جسمانی و روحانی برکتیں سب قرآن کریم سے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ الحمدللہ کہ آگرہ اور اسکے مضافات میں حضور کی سخاوت و کرامت کا چرچا ہو رہا ہے۔ اور لوگ جوق جوق حاضر خدمت ہو کر مستفید و مستفیض ہو رہے ہیں۔ جلسہ بروقت ۱۲ بجے شب برخاست ہوا۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا نواں شاندار جلسہ

۲ دسمبر ۱۹۲۴ء کو اکبری مسجد آگرہ میں ۷ بجے شب جلسہ انجمن خدام الصوفیہ منعقد ہوا چونکہ جمعہ کے وقت اعلان ہو چکا تھا اسلئے مجمع اچھی تعداد میں جمع ہو گیا تھا روشنی کا کافی انتظام تھا حضرت قبلہ عالم پیر جماعت علی شاہ معہ خدام اور حضرات علمائے کرام وقت مقررہ پر تشریف لے گئے زائرین کا ہجوم چشم اشتیاق بنا بیٹھا تھا حضور کے تشریف آوری پر نعرہ اللہ اکبر سے اکبری مسجد گونج رہی تھی۔ اول نعت خوانی سے جلسہ کا افتتاح ہوا اور مولانا مولوی شیر نواب خانصاحب قصوری نے وعظ فرمایا آپکے درد بھری پر تاثیر آواز سے حاضرین پر وجد کا عالم طاری تھا انکے بعد مولوی رحمت اللہ صاحب سیالکوٹی نے تقریر فرمائی اور پھر مولانا مولوی نعیم الدین صاحب مراد آبادی نے عالمانہ وعظ فرمایا جس سے حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا اسکے بعد وہ ساعت سعید آپہنچی جسکا حاضرین صدق دل سے انتظار کر رہے تھے۔ یعنی حضور قبلہ عالم حضرت شاہ صاحب محدث علیپوری کھڑے ہوئے اور حضور نے اپنے کلمات طیبات سے حاضرین کے نور ایمان کو تازہ اور اپنے دید افیض آثار سے مشرف فرمایا حضرت ممدوح الشان کے مواعظ حسنہ جمیعہ آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے نہایت مبسوط و مدلل حقائق بیان ہوئے اسجگہ بخیال اختصار درج نہیں ہو سکتے انشاءاللہ تعالیٰ قریبی اشاعت رسالہ انوار الصوفیہ میں ہدیہ ناظرین کئے جاوینگے۔ مذاہب باطلہ کا رد اور ملت بیضا کی صداقت و حقانیت پر حضور اعلیٰ حضرت نے ایک گھنٹہ تک وعظ فرمایا۔ اسکے بعد دعا پر کاروائی جلسہ اختتام پذیر ہوئی اور حضور

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

انور معہ خدام نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ مراجعت فرمائے قیام گاہ ہوئے۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا دسواں عظیم الشان جلسہ

۳ر دسمبر ۱۹۲۴ء کو بوقت شب محلہ نوری دروازہ آگرہ میں جلسہ انجمن خدام الصوفیہ منعقد ہوا۔ الحمدللہ کہ حضور قبلہ عالم جناب شاہ صاحب محدث علیپوری کی نظر کیمیا اثر اور فیضان باطنی سے اہل آگرہ متاثر ہو گئے ہیں اور اب اکبری مسجد سے نکلکر اللہ اکبر کے نعرے شہر کے گلی کوچوں میں گونجنے لگے ہیں۔ ۸ بجے شب حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب معہ خدام و علمائے کرام جلسہ گاہ میں تشریف لائے اول مولانا مولوی شیر نواب خانصاحب قصوری نے وعظ فرمایا پھر مولانا مولوی حافظ علی احمد خان صاحب پشاوری کی تقریر دلپذیر اور نصائح عارفانہ سے حاضرین مستفیض ہوئے آپکے قصاید عربی اور قادر الکلامی لوگونکے دلونپر عجیب اثر کر رہی تھی۔

بالآخر حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علیپوری مدظلہ العالی نے اپنے دیدار فیض آثار سے ناظرین کو مشرف فرمایا اور بڑی دیر تک حقائق کلمہ طیبہ اور دقائق اور اہمیت نماز پر وعظ فرماتے رہے حضور کے کلمات طیبات مرتب ہو گئے ہیں مگر بخیال اختصار اسجگہ مندرج نہیں ہوئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ قریب ترین اشاعت رسالہ انوار الصوفیہ میں ہدیہ ناظرین کئے جاوینگے۔ جلسہ بعد دعا و نعرہ ہائے اللہ اکبر اختتام ہوا۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا اٹھارھواں شاندار جلسہ

۱۱ دسمبر ۱۹۲۴ء کو آگرہ محلہ مائی تہان میں انجمن خدام الصوفیہ کا جلسہ بہ تحریک برکت علیخان منعقد ہوا اشتہارات کے ذریعہ شہر میں باقاعدہ اعلان کر دیا گیا تھا۔ اسلئے مجمع کی تعداد کثیر وقت سے پہلے مشتاق زیارت پہنچ گئے تھے قریب ۸ بجے شب کے حضرت قبلہ عالم سید پیر جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری کی سواری معہ خدام و علماء کرام جلسہ گاہ میں پہنچی نعرہ اللہ اکبر سے محلہ مائی تہان گونج اٹھا۔ اول منشی بشیر احمد صاحب نے نعت شریف پڑھی اور پھر مولوی شیر نواب خانصاحب قصوری نے عالمانہ تقریر فرمائی۔ انکے بعد حضرت مولانا مولوی حاجی امام الدین صاحب فاضل راے پوری نے اپنے درد انگیز مواعظ حسنہ سے حاضرین کو مستفیض فرمایا بالآخر

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/quranaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علیپوری مدظلہ العالی نے اپنے کلمات طیبات سے حاضرین جلسہ کو مستفید و مستفیض فرمایا آپکے دلکش طرز بیان اور روحانی تصرفات کا اہل آگرہ پر ایسا اثر ہو گیا ہے کہ قیامگاہ پر بھی اُسی کا اثر دہام لگا رہتا ہے۔ صبح شام حلقہ ہوتا ہے۔ اور لوگ بکثرت داخل سلسلہ ہو رہے ہیں۔ اکثر نئی روشنی کے جنٹلمین بی اے ایم اے جو فلسفہ یورپ سے نئی تہذیب کے دلدادہ ہوتے جا رہے تھے۔ آپکے نظر کیمیا اثر سے پھر اُسی پرانے زہد و اتقا کے گرویدہ ہو رہے ہیں۔ اور اُس شمع ہدایت کے گرد پروانہ وار نثار ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ الحمد للہ کہ حضرت ممدوح الشان کا یہ سفر کامیاب رہا اور آپکے قدوم میمنت لزوم کی برکت سے اس علاقہ جمود و غفلت میں عجیب احساس اور بیداری کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا انیسواں شاندار جلسہ

۱۲ دسمبر ۱۹۲۴ء کو آگرہ محلہ بلوچپورہ کلاں میں باہتمام ریاض الدین خانصاحب جلسہ انجمن خدام الصوفیہ منعقد ہوا اس مکان میں ۸ دسمبر کو بھی جلسہ ہو چکا ہے مگر اہل محلہ کا اشتیاق اور بار بار کا اصرار مقتضی اس امر کا ہوا کہ یہاں دوبارہ جلسہ وعظ و تذکیر منظور کر لیا جاوے۔ آج ہجوم کا یہ حال تھا کہ جلسہ گاہ میں آدمی پر آدمی گرا پڑتا تھا۔ کئی ہنڈے روشن تھے فرش شامیانوں کا معقول انتظام ہو رہا تھا۔ ۸ بجے بسواری موٹر حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ معہ خدام و علماء کرام جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے نعرہ اللہ اکبر سے تمام مکان گونج رہا تھا۔ اول منشی بشیر احمد صاحب نے نعت شریف پڑھی اور پھر مولوی شیر نواب خان صاحب قصوری نے وعظ فرمایا آپکے بعد صاحبزادے حافظ علی احمد خان پشاوری نے حسب معمول حقائق و معارف قرآنی اور قصائد عربی نہایت درد انگیز لہجہ سے تین گھنٹہ تک بیان فرمائے۔ بالآخر حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علی پوری روحی فداہ نے اپنے کلمات طیبات سے حاضرین کو مستفید و مستفیض فرمایا۔ ۲ بجے شب بعد دعا کے جلسہ اختتام پذیر ہوا حضرت کے ارشادات بالتفصیل انشاء اللہ عنقریب رسالہ انوار الصوفیہ میں ہدیۂ ناظرین کئے جاوینگے۔

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا بیسواں عظیم الشان جلسہ

۱۲ دسمبر ۱۹۲۴ء بروز جمعہ جامع مسجد آگرہ میں جلسہ انجمن خدام الصوفیہ منعقد ہوا حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علیپوری معہ خدام و علماء کرام بعد نماز جمعہ وسطی دروازہ میں تشریف لائے حاضرین و زائرین اُس شمع ہدایت کے گرد پروانہ وار فدا ہو رہے تھے۔ اور دیدار فیض آثار سے مستفیض ہونے کیلئے دور دور سے آکر جمع ہو گئے تھے۔ اول منشی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی نے نعت شریف نہایت الحانی اور سوز و گداز سے پڑھی پھر مولانا حافظ علی احمد خان صاحب پشاوری نے حسب معمول حقائق قرآنی اور عربی قصاید پر محل سے ایک گھنٹہ تک حاضرین کو مستفیض فرمایا۔ انکے بعد مولانا سید قطب الدین صاحب عرف مولوی برہم چاری بدایونی نے اپنی تقریر دلپذیر سے لوگوں کو محظوظ فرمایا۔ آپکا وقت تو زیادہ گزر گیا تھا مگر لوگوں کے اشتیاق اور اصرار کی وجہ سے حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ محدث علیپوری مدظلہ العالی کھڑے ہوئے اور آپ نے نہایت دلکش مختصر اور جامع الفاظ میں اپنے کلمات طیبات اور مواعظ حسنہ سے حاضرین کو مستفیض فرمایا۔ اور اذان عصر ہو جانے کی وجہ سے جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

آگرہ میں انجمن خدام الصوفیہ کا اکیسواں شاندار جلسہ

مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۴ء بوقت شب آگرہ محلہ حویلی وزیر خان میں جلسہ انجمن خدام الصوفیہ کا منعقد ہوا چونکہ باقاعدہ اہل محلہ کی طرف سے بذریعہ مطبوعہ اشتہارات جلسہ کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ اسلئے اہل شہر اچھی تعداد میں جمع ہو گئے تھے روشنی و فرش وغیرہ کا کافی انتظام تھا حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علیپوری معہ خدام و علماء کرام ۸ بجے شب جلسہ گاہ میں رونق پذیر ہوئے نعرہ اللہ اکبر سے تمام مکان گونج رہا تھا۔ اول منشی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی نے نعت شریف پڑھی پھر منشی امیر الدین صاحب نے نعت خوانی کی۔ پھر مولوی شیر نواب خان صاحب قصوری نے وعظ فرمایا۔ انکے بعد مولوی حافظ علی احمد جانصاحب پشاوری نے حاضرین کو اپنے مواعظ حسنہ سے مستفیض فرمایا۔ بالآخر حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علیپوری مدظلہ العالی کے پند و نصائح

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

اور کلمات طیبات سے حاضرین و مشتاقان زیارت مستفید ہوئے ۱۲ بجے شب جلسہ بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

آفتاب اسلام کی ضیا باریاں

حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کی مساعی جمیلہ

حضرت صاحبزادہ صاحب بلند اقبال مولانا مولوی حافظ سید محمد حسین شاہ صاحب علیپوری کے دست مبارک پر حسب ذیل اشخاص نے اسلام قبول کیا اللہ تعالےٰ استقامت عطاء فرمائے۔ آمین۔

نام سابق	قوم	عمر	اسلامی نام
مہنگا سکنہ سیوال کاہون	عیسائی	۳۰ سال	فقیر محمد
ملتانی سکنہ ہڈو	″	۴۰ سال	نور محمد
بی بی ″	″	۳۵ سال	رحمت بی بی
نتھو ″	″	۵ سال	کریم بی بی
سیدزں ″	″	۳ سال	رحیم بی بی
سکینہ ″	″	۱۰ سال	سکینہ بی بی

قبول اسلام

۳۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو دفتر انجمن خدام الصوفیہ آگرہ میں مسمی جگدیش ولد بھگت رام قوم یالی ساکن ضلع بلاس پورہ نے خاکسار کے ہاتھ پر قبول کیا جس کا اسلامی نام عبد القادر رکھا گیا۔ اللہ تعالےٰ استقامت عطاء کرے۔ آمین

خاکسار حفیظ الدین ناظم خدام الصوفیہ۔ آگرہ رکاب گنج

قبول اسلام حضرت مولانا مولوی حاجی محمد حسین صاحب قصوری جو حضرت قبلہ عالم پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علی پوری کے ممتاز خلیفہ ہیں ۲۱ دسمبر کو آگرہ تشریف لائے اور آپ نے جامع مسجد آگرہ میں بعد نماز جمعہ وعظ فرمایا ایک ہندو قوم لودھا جلسہ عام میں آپ کے دست مبارک پر شرف باسلام ہوا اسلامی نام فقیر محمد رکھا گیا اللہ تعالےٰ استقامت بخشے۔ الراقم رحمت اللہ انسپکٹر مدارس انجمن خدام الصوفیہ آگرہ

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

فہرست کتب

افضل الرسل۔ مصنفہ عالی جناب حضرت حافظ سید صاحبزادہ محمد حسین صاحب علی پوری ادام اللہ فیوضہ صاحب موصوف نے قرآن مجید و حدیث سے ایک سو سے زیادہ دلائل کے ساتھ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل الرسول ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ کاغذ عمدہ حجم قریباً ڈیڑھ سو صفحہ ہے۔ باین ہمہ قیمت صرف دس آنے ہے۔

یارانِ طریقت یا پیر بھائی / مرید صادق یا اطاعتِ مرشد } ہر دو کتب عالی جناب حضرت قبلہ عالم سیدی حافظ صوفی جماعت علی شاہ صاحب مدظلہ کے کلمات طیبات اور ملفوظات کا مجموعہ ہیں۔ جس میں علامہ موصوف نے پیر بھائیوں کے آپس کے فرائض اور مرید کو پیر کے ساتھ کیسے سلوک کرنا چاہیئے۔ نہایت موثر طریقے سے بیان کیا ہے۔ جنہوں نے حضرت صاحب پند و نصائح سنے ہونگے وہ خود بخود اس کی عمدگی اور موثر ہونے کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ یارانِ طریقت کی سہولیت کے لئے ان کی قیمت بھی نہایت واجبی رکھی گئی ہے۔ یعنی ہر دو کتب کی قیمت صرف دس آنے ہے۔ (۱۰ر) (ہر یک ۵ر)

وداع یاراں۔ یاراں میسور کے فراقیہ اشعار کا مجموعہ یارانِ میسور نے حضرت شاہ صاحب کو الوداع کے وقت بطور ایڈریس کے پیش کیا قیمت ۲ر

اصل محبت بمعہ شجرہ نقش بندیہ بزبان پنجابی۔ مدرج پیر ۱ر شجرہ نقشبندیہ اردو مصنفہ مولوی غلام احمد صاحب ۱ر۔ عشق پیر یعنی عطر محبت ۰ر

نیز ہر قسم کی کتب دفتر انوار الصوفیہ لاہور سے طلب کریں

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/

bakhtiar2k@hotmail.com http://ameeremillat.com/ www.quranicaudio.com

مسلمان لڑکیوں کی دینی اخلاقی اور معاشرتی تعلیم کا سلسلہ

تعلیم النسا کا قاعدہ جس میں حروف شناسی و عبارت کے ساتھ ساتھ چھوٹی لڑکیوں کے خیالات اور محاورات کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ قیمت ۱ر

تعلیم النسا کی پہلی کتاب۔ جس میں آیندہ دینی و ادبی تعلیم بنیاد رکھنے کے لئے آسان لفظوں میں توحید و رسالت کے تصور کیطرف رہنمائی کی گئی ہے۔ پھر مناظر قدرت دکھائے گئے ہیں قیمت ۳ر

تعلیم النسا کی دوسری کتاب۔ جسمیں دینداری۔ سلیقہ۔ عام آداب اور اخلاق کے متعلق ابتدائی باتیں چھوٹی لڑکیوں کے مذاق اور ادراک کے موافق دلچسپ پیرایوں میں درج ہیں قیمت صرف ۶ر

تعلیم النسا کی تیسری کتاب۔ جسمیں اسلامی عقاید اور مسائل طہارت و نماز کا بیان بزرگوں اور عزیزوں کیساتھ نیک سلوک کی ترغیب اور خانہ داری کے ہر شعبہ کا ذکر شباروزی کا روبار کے آداب اور نیک اخلاق کا بیان تفصیل کیساتھ درج ہیں قیمت ۱۲ر

تعلیم النسا کی چوتھی کتاب۔ (متعلقہ مسائل دینیہ) اس کتاب میں علامہ مصنف نے نہایت محنت سے فقہ حنفیہ کی مشہور کتابوں سے تمام دینی مسائل کو نہایت آسان اردو میں لکھدیا ہے شروع اخیر تک کوئی ایسا ضروری مسئلہ نہیں جو درج نہ کیا گیا ہو عورتوں کے علاوہ مرد بھی فایدہ اٹھا سکتے ہیں جس مسئلہ کے معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کتاب میں مل سکتا ہے قیمت ۱۲ر تعلیم النسا کی پانچویں کتاب قیمت ایکروپیہ چار آنہ (۱۲ر)

سلسلۂ خلافت اسلامیہ

خلافت صدیقی جسمیں حضرت صدیق رضؓ کے حالات پیدائش سے لیکر وفات تک معہ اُن واقعات کے جو اسلامیہ خلافت کے قایم کرنے میں انکو پیش آئے قیمت ۵ر

خلافت فاروقی جسمیں حضرت سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضؓ کے مقدس زندگی کے حالات اور اُنکے عہد کے کارنامے آپکے عدل اور آپکی حکومت اور آپکی شجاعت اور آپکی دینداری کا حال اردو میں بیان کئے گئے ہیں قیمت ۵ر

خلافت عثمانی حضرت عثمان ذی النورین رضؓ کے حالات زندگی آپ کے عہد کے واقعات و حالات و فتوحات اپکی شہادت کا دردناک حال درج ہے قیمت ۵ر

خلافت حیدری حضرت علی کرم اللہ وجہ خلیفہ چہارم کے حالات زندگی اور انکے کارنامے اس کتاب میں درج ہیں قیمت ۵ر

ملنے کا پتہ:۔ دفتر انور الصوفیہ لوہاری منڈی۔ لاہور

www.youtube.com/user/bakhtiar2k/videos www.marfat.com www.facebook.com/groups/qurannaat/